168

آیت نمبر 23

آیات نمبر 24 تا 29 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ جنگ میں رشتہ و قرابت کالحاظ نہ کریں، اللہ اور رسول کی محبت ہر چیز پر مقدم ہے۔ جنگ حنین اور پچھلے غزوات سے سبق کہ مدد اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے سو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ مشرکین کے لئے مسجد الحرام کے پاس داخلے کی ممانعت۔ مسلمانوں کو یقین دہانی کہ اس پابندی سے ان کی تجارت پر جو اثر پڑے گا اللہ اس کی تلافی فرمادے گا۔ دین حق کی پیروی نہ کرنے والے اہل کتاب سے جہاد کا حکم۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ
عَشِیْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ
مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَیْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ
فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ فرما دیجئے کہ
تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے
والے اور وہ مال جو تم نے کمایا ہے اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور
وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو اگر یہ سب چیزیں تمہیں اللہ سے اور اس کے
رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں، تو تم انتظار کرو یہاں تک
کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ اور اللہ تعالیٰ
نافرمانی پر اصرار کرنے والے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ﴿۲۴﴾ رکوع [۳] لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ وَّ یَوْمَ حُنَیْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَیْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَیْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
ثُمَّ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ اے مسلمانو ! اللہ نے جنگ کے بہت سے موقعوں پر

تمہاری مدد کی ہے اور خاص طور پر جنگ حنین کے دن جب کہ تمہیں اپنی کثرت
تعداد پر ناز ہونے لگا تھا مگر وہ کثرت تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت
کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی اور پھر تم کافروں کو پیٹھ دکھا کر پیچھے ہٹ گئے ﴿۲۵﴾ ثُمَّ
اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر
تسکین و رحمت نازل فرمائی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور
کافروں کو سخت سزا دی وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اور کافروں کے اعمال کا یہی
بدلہ ہے ﴿۲۶﴾ ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ ؕ پھر اس طرح سزا
دینے کے بعد بھی اللہ جس کو چاہتا ہے توبہ کی توفیق بخش دیتا ہے وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۷﴾ یٰۤاَیُّهَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ اے ایمان والو! بیشک مشرک بالکل ہی ناپاک
لوگ ہیں پس اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں وَ اِنْ خِفْتُمْ
عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اگر تمہیں مفلسی کا اندیشہ
ہے تو اللہ چاہے گا تو بہت جلد تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا مکہ کی معیشت کا
دارومدار تجارت پر تھا جس کا کچھ انحصار وہاں رہنے والے مشرکین پر بھی تھا، بعض مسلمانوں کو
خوف تھا کہ اگر ان مشرکین کے یہاں آنے پر پابندی لگا دی گئی تو ان کی تجارت کی آمدنی کم ہو
جائے گی اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت

والا ہے ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا
يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ان اہل کتاب
سے جنگ کرو جو نہ اللہ پر پوری طرح ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر اور نہ ان
چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو
قبول کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ مطیع و محکوم ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینا قبول کر
لیں ﴿۲۹﴾ رکوع [۴]

[# 168]

In verses 24 to 29, Muslims are warned not to consider kinship in war. The love of Allah and His Messenger should supersede everything. The lesson from the battle of Hunain and the previous battles is that help comes from Allah alone, so we should rely on Him. Prohibition of entry to Masjid al-Haram for polytheists. Assuring Muslims that whatever effect this ban will have on their trade, will be compensated by Allah.

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

[O Prophet!] Say to them: If your fathers, and your children, and your brothers, and your wives, and your clan, and the wealth that you have acquired, and the trade in which you fear a decline, and the homes you love, are more beloved to you than Allah, His Messenger, and striving in His cause, then wait until Allah brings about His command.

وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۴﴾ رکوع[۳]

For Allah does not guide the defiantly disobedient people.

لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ۙ وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ ۙ اِذۡ
اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـًٔـا وَّضَاقَتۡ
عَلَيۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ ۚ﴿۲۵﴾

[O Muslims!] Allah has helped you [and granted victory] on many battlefields, and [remember particularly] during the Battle of Hunayn when you were proud of your large numbers. However, that [multitude] did not avail you in anything, and despite the vastness of the land, you felt constrained. Subsequently, you turned your backs in retreat.

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

Then, Allah sent down His tranquility upon His Messenger and the believers. He also dispatched forces [of Angeles] that you could not see, and He inflicted a severe punishment upon the disbelievers.

وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

And that is the recompense of disbelievers.

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

[And even after that punishment] Allah shall grant repentance to whomever He so wills.

وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۷﴾

Indeed, Allah is Most-Forgiving, very Merciful.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ

O believers! Indeed, the idolators are [ritually] unclean; so, do not let them come near the Sacred Mosque after this year.

وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ
شَآءَ ؕ

If you are apprehensive about poverty [due to decline in trade], Allah will enrich you from His bounty if He so wills.

The economy of Makkah was largely dependent on trade, and this reliance extended to the idolaters living there. Some Muslims were concerned that if restrictions were imposed on the idolaters coming to the Makkah, it might adversely affect their trade income.

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۸

Indeed, Allah is All-knowing, All-wise.

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا
يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ
الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ رکوع [۴]

Fight against those who do not believe in Allah, and the Last Day [of judgement], and who do not consider unlawful, what Allah and His Messenger have declared as unlawful, and who do not follow the religion of truth, from among those who were given the scripture. [Fight with them] until they willingly pay the Jizya-tax with their own hands while acknowledging their subjection.